40ویں جلسہ سالانہ جرمنی کا آغاز۔ تعلق باللہ اور ہمدردیٔ خلق میں بڑھنے اور نئی زمین نئے آسمان بنانے میں مددگار بننے کی تلقین

یہ سلسلہ اس لئے قائم ہوا تا دنیا کو خدا تعالیٰ کی معرفت ہو اور دعا کی حقیقت اور اس کے اثر سے اطلاع ملے

اپنے دلوں کو مخلوق کی محبت سے بھریں۔ بھائیوں کے جذبات و احساسات کا خیال رکھیں اور آپس کی رنجشیں دور کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2015ء بمقام کالسروئے فرینکفرٹ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 جون 2015ء کو کالسروئے فرینکفرٹ جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق شام 5 بجکر 7 منٹ پر جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ پرچم کشائی کی تقریب ہوئی اور پھر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور مردانہ مارکی میں تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ آج ہمارا اس جلسہ میں شامل ہونا ہمیں اپنے جائزے لینے کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ ہم اپنے تعلق باللہ، اپنے ایمان اور اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنے کی پابندی کرنے کے لحاظ سے کس مقام تک پہنچے ہیں۔ جلسے میں شمولیت ہمیں ہماری کمزوریوں کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے ہمارے اندر انقلاب لانے والی ہو، ہمیں خدا تعالیٰ کا شکرگزار بنانے والی ہو۔ اور اپنے بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والی ہو۔ یہ جلسہ نہ کوئی دنیاوی میلہ ہے اور نہ دنیاوی مقاصد حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہاں آنے والوں کو ذکر الٰہی کی طرف توجہ دیتے رہنا چاہئے، ان نیکیوں کو حاصل کرنے اور اپنانے والے بنیں جن کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کے ان ایام میں خدا تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کریں اور اپنے دلوں کو مخلوق کی محبت سے بھریں، اپنے بھائیوں کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھیں، اگر رنجشیں بھی ہیں تو ان کو دور کرنے کی کوشش کریں تبھی ہم دین حق کے خوبصورت پیغام کو حقیقی رنگ میں دنیا میں پھیلانے والے بنیں گے۔ یہ جلسے اسی لئے منعقد کئے جاتے ہیں کہ نیکی کی باتیں سننے سے ہم میں وہ عادتیں مستقل پیدا ہو جائیں جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہوں۔ اس دنیا کو آخر ایک دن فنا ہے اس لئے خداشناسی کی طرف قدم جلد اٹھانا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ہمیں خالص ہو کر اس کی عبادت کرنی ہوگی اور اس کے احکامات پر عمل کرنا ہوگا ہمیں دنیاوی تاریکی سے نکل کر خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ ہماری اصلاح کے لئے اپنے برگزیدوں کو بھیجتا رہتا ہے۔ اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نے بھی اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کو مانا، جنہوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے رسول ﷺ کی محبت اور اطاعت و فرمانبرداری کے طریق سکھائے۔ ہماری عملی اور اعتقادی حالتوں کو درست کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو بھی اللہ تعالیٰ نے کشفاً دکھایا کہ آپ نے نئی زمین اور نیا آسمان بنایا۔ نئی زمین نیا آسمان بنانے کا سب سے بڑھ کر کامل اور مکمل اظہار تو ہمیں آنحضرت ﷺ کی ذات میں نظر آتا ہے کہ توحید کے دشمنوں کو توحید پر قائم کر دیا۔ بتوں کے پوجنے والوں کو خدائے واحد کا عبادت گزار بنا دیا۔ وہ لوگ جو مال سے محبت کرتے تھے، انہوں نے سچائی اور قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔ پھر عورت کو حقوق دلائے اس کی عزت قائم کی، انسان کو بدتر حالت سے اٹھا کر باخدا انسان بنایا۔ پس یہ عظیم معجزہ تھا جو آپؐ سے ظہور میں آیا۔ یہی نئی زمین اور نیا آسمان تھا جو آنحضرت ﷺ کے آنے سے بنا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے کہا کہ نئی زمین اور نیا آسمان بناؤ۔ اور پھر واقعتاً آپ نے ایک انقلاب پیدا کر کے دکھا بھی دیا۔ لاکھوں انسانوں کی کایا پلٹ کر بتایا کہ یوں نئی زمین اور نئے آسمان بنتے ہیں۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے کشف میں آپ کی جماعت کو بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ نئی زمین اور نئے آسمان بنانے میں مسیح موعود کے معین و مددگار بنو۔ پس توحید کا قیام ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے اور اس کے حکموں پر چلنے کی ہماری بھرپور کوشش ہونی چاہئے، حقوق العباد کی طرف ہماری توجہ رہنی چاہئے۔ ہم صرف اعتقادی لحاظ سے حضرت مسیح موعود کو ماننے والے نہ ہوں بلکہ عملی تبدیلی بھی ہمارے اندر نظر آئے۔ پس اگر ہم اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق ادا کر رہے ہیں، ہمارے معاملات خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے ساتھ صاف ہیں تو یقیناً ہم حضرت مسیح موعود کی نئی زمین اور نئے آسمان بنانے میں آپ کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ سلسلہ اسی لئے قائم فرمایا ہے کہ تا دنیا کو خدا تعالیٰ کی معرفت ہو اور دعا کی حقیقت اور اس کے اثر سے اطلاع ملے۔ پھر فرماتے ہیں کہ یہ زمانہ بھی روحانی لڑائی کا ہے۔ شیطان کے ساتھ جنگ شروع ہے۔ آپ نے اپنے ہر ماننے والے پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ روحانیت میں ترقی کر کے شیطان کا مقابلہ کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے ہم اپنے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس جلسے کو بابرکت فرمائے۔ آمین